جوکوئی ایسے حالات میں بھی اپنی جان حق کے لیے پیش نہ کر سکے اس نے بے شک منافقت کا انتہائی درجہ اختیار کرلیا۔

جس نے اس صورت میں بھی دین کی تائید نہ کی اس نے بلاشبہ رب العالمین کی مخالفت کا داغ اپنے فسادی ماتھے پر لگوالیا۔

جوکوئی اس موقع پر بھی معرکے سے غائب رہا، یقیناً اس کا ایمان خطرے میں پڑ گیا۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿اِنّما یستأذِنُک الّذین لایؤمنون باللّٰہ والیوم الأخر وارتابت قلوبھم فھم فی ریبھم یترّددون (التوبہ:۴۵)﴾

”تجھ سے (معرکے سے ہٹ کر بیٹھے رہنے کی) اجازت طلب کرنے والے تو وہ لوگ ہیں جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں رکھتے اور ان کے دل شک میں پڑ گئے ہیں، تو اپنے شک کی حالت میں متردد ہو رہے ہیں“

(”سید احمد شہید اور ان کی تحریک مجاہدین“، از ڈاکٹر صادق حسین، ص:۸۵۰، عنوان: اعلامِ عام از جانب امیر المومنین سید احمد صاحب)

☆......☆......☆

مرزا محمد حسن چغتائی رحمۃ اللہ علیہ

ابن امیر شریعت سید ابومعاویہ ابوذر بخاری رحمۃ اللہ علیہ

(یوم وفات: ۲۳/ اکتوبر ۱۹۹۵ء)

بخاری کے فرزند بُوذر کو دیکھو		شجاعت کا پیکر، سیاست کا ماہر
علومِ شریعت کا رہوار ہے وہ		وجاہت بزرگوں کی چہرہ سے ظاہر
خطابت میں اُس کا نہیں کوئی ثانی		اثر اُس کا ایسا کہ جیسے ہو ساحر
بتِ کادیانی کا وہ سخت دشمن		کہ ہیبت سے اُس کی ہے لرزندہ ناصر (۱)
روایاتِ احرار کا ہے امیں وہ		رگوں میں ہے اس کی رواں خونِ طاہر

صحابہ کے دشمن ہوں یا اہلِ بدعت
سبھی اس کی یلغار سے مردہ خاطر

(۱) مرزا قادیانی کا تیسرا جانشین موسیو مرزا ناصر علیہ ماعلیہ